

B.A Part II Urdu (1948) PAFEB

Dr. Shehryar Aze

Dept of Urdu

Dr. L.K.V.D. College Taji Pur

سوال: جمیل منظری کی شاعری میں "فکری اور فلسفیانہ شاعری"

جمیل منظری نے اپنی شاعری میں ہر طرف سے گفتگو کی ہے۔

مگر ایک فکری صحت اختیار کیا، انہوں نے اپنے فکری کا ترجمان بنایا

شعر ہی اس کے اندر اس علمی اور فلسفیانہ ترجمان کو بیان فرمایا۔ تشبیہ اور استعارہ کی زبان میں معنی کا گہرا پیمانہ ہے۔

جمیل منظری کی غزلیات میں ہم صرف حکایت سیر و

ماہ میں پاتے ہیں بلکہ موضوعات کا تنوع اور انداز کی گہرائی پاتے ہیں۔

محبت، معاملات، مسائل، خود، عشق، سراقبت، بے باکی اور گہرائی کا اصرار

وغیرہ جو فلسفیانہ میں شخصی الجھن ہے۔ اس کو بھی جمیل منظری کی

فکر کے ساتھ ایک حقیقت اور سراپا ملی ہے۔ فکر کے وجود کو سمجھنے کے

جسٹ مناظر و حالات کا بیان، اخلاقی مضامین، انسانی فطرت کا مطالعہ انسانی

ہستی اور زندگی کا مشاہدہ وغیرہ حکایتوں کے تحت فکر جمیل میں ہم گہرائی اور

بلندی پرواز دیکھتے ہیں۔

و اب کہلا دوغ میں عشق ایک عذاب ہے

عشق ایک تشنگی حسن ایک سراپا ہے

ان غزلوں میں فکری عناصر کی تشکیل سرور پیر دل میں ہے خودی کا

و بقدر پیمانہ تجھ میں سرور پیر دل ہے خودی کا

اگر نہ ہو فریب میں تو تم نکل جاؤ آری کا

یہ زندگی محبت ہے آگہی کا عذاب

یہ فریب ہے اس کا ستایا ہو اور درد میر

غزلوں میں جمیل مظہری کی اپنی خاص فکر انگ اپنی

زبانیت - طرز بیان اور لہجہ و لہجہ سے اپنے آپ - الغرض انہوں نے

کسی دوسرے شاعر کے فرقہ و فرقہ سے کسی طرح کامیابا نہیں لیا ہے

جمیل مظہری کے بیان سبب ہی اور اس کی شکل و صورت ہی جانتے

① جمیل اپنی غزل دل کی زبان میں تو بہتر ہے -  
کہ دل کا راز ہے اور صاحبان دل کو کہتا ہے -

(۱) یہ وہ کتاب وفات جمیل کا حصہ  
بتائیں محبت سے شاعرانہ

جمیل مظہری قدر فرماتے ہیں -

”میں خود محسوس کرتا ہوں کہ میں دراصل مفکر ہوں میرا ہوا تھا

ماہر نے مجھ کو شاعر بنا دیا، جیسا کہ شاعری کا تعلق ہے میں شاعری

کا حق پوری طرح ادائیں کر سکا - میرے کلام میں تغزل کا رستہ ہے“

Shahnaj Aza,

غزلوں میں جمیل منگھری کی اپنی خاص فکر لیکن اپنی

زبان۔ طرزِ بیاں اور تپ و تاب سے اپنے آپ۔ الغرض اٹھو نہ

کسی دوسرے شاعر کے فکر و فن سے کہیں کسی طرح کا مسیحا دہن نہیں

جمیل منگھری کے بیجاں بیاں اور شگفتگی دو تو بانی جا رہے۔

① جمیل اپنی منزلِ دل کی زبان میں گو بیتر ہے۔

کہ دل کا راز ہے اور صاحبانِ دل لکھتے۔

② پڑھ کتابِ وفاتِ جمیل کا حصہ  
بتا لیتے محبت سے شاعرانہ لہجہ

جمیل منگھری قدر فرماتے ہیں۔

”میں خود محسوس کرتا ہوں کہ میں دراصل منکرِ میرا ہوں“

ماحول نے مجھ کو شاعر بنا دیا، جس تک شاعر کا تعلق ہے میں شاعر

کا حق پوری طرح ادائیں کر سکتا۔ میرے کلام میں تغزل کا رستہ ہے۔

Shahnaj Arif